مولانا احمد رضا خان بریلوی

اور

تحفظ ختم نبوت

مصنف۔ محمد انور قریشی

طالب دعا۔ زوہیب حسن عطاری

محمد انور قریشی

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور تحفظ ختم نبوت

1: جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم نبوۃ:

(دشمن خدا کے ختم نبوت سے انکار پر خدائی جزاء)

امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت بہ دلائل مفصل طور پر تاریخی حوالہ جات سے ثابت کرنے کے لئے 111 صفحات پر مشتمل یہ کتاب 1317ھ بمطابق 1899ء میں تصنیف فرمائی جس میں سائل جناب شیخ خدا بخش سکنہ محلہ سوئی گری کی پول سے 19 رجب 1317ھ کو استفسار فرمایا تھا کہ۔۔۔

''حضرت علی و فاطمہ، وحسنین رضی اللہ عنہم کو انبیاء و رسول کہنے و ثابت کرنے والے کے لئے کیا احکام ہیں اسے سید کہنا روا ہے یا نہیں؟

اگرچہ مرزا قادیانی کی کسی کتاب کے جواب یا رد میں یہ کتاب نہیں لکھی گئی لیکن اصل مقصد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت ثابت کرنا ہے۔ امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بعد رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی نبی جدید کی بعثت کو یقیناً قطعاً محال و باطل جاننا فرض قرار دیا ہے اور ختم نبوت کے منکر کو کافر قرار دیتے ہیں۔ آیات قرآن کریم کے علاوہ تقریباً تیس (30) نصوص تحریر فرمائیں جیسا کہ اس کے تعارف میں خود فرماتے ہیں۔

''اللہ و رسول نے مطلقاً نفی نبوت تازہ فرمائی۔ شریعت جدیدہ وغیرہ کی کوئی قید کہیں نہ لگائی اور صراحتاً خاتم بہ معنی آخر بتایا۔ متواتر احادیث میں اس کا بیان آیا ہے۔ صحابہ کرام سے اب تک تمام امت مرحومہ نے اسی معنی ظاہر و متبادر وعموم و استغراق حقیقی نام پر اجماع کیا۔ تمام انبیاء کے خاتم ہیں اور اسی بناء پر سلفاء خلفاء آئمہ مذاہب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہر مدعی نبوت کو کافر کہا۔''

فقیر غفرلہ المولی القدیر (احمد رضا) نے اپنی کتاب (جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم نبوۃ) جس میں

اس مطلب ایمانی پر صحاح وسنن، اسانید ومعاجیم وجوامع سے ایک سو بیس حدیثیں اور تکفیر منکر پر ارشادات، ائمہ، علمائے قدیم وحدیث مبارک عقائد واصول فقہ وحدیث سے 30 نصوص ذکر کئے۔ الحمدللہ۔ ذ (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 59)

مسند امام احمد شریف وترمذی سے رسول کریم ﷺ کی یہ حدیث پاک بھی نقل کر کے رافضی حضرات کا شک وشبہ دور کر دیا ہے کہ ''لو کان بعد نبی لکان عمر بن الخطاب'' اگر میرے (حضور ﷺ) بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب ہوتا۔

آخر میں مولانا شیخ احمد مکی مدرس مکہ مکرمہ کی زوردار تقریظ موجود ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نبوت سے متعلق علمائے بدایوں، لاہور، حیدر آباد، دکن، دہلی، کانپور، سہارنپور، گنگوہ کے فتاویٰ جات درج ہیں۔ سائل کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''منافق کو سید نہ کہو، سید کفریہ عقیدہ نہیں رکھ سکتا۔''

(جزاء اللہ عدوہ باباءٔ ختم نبوت، صفحہ 97، مطبوعہ لاہور)

2: السوء والعقاب علی المسیح الکذاب:

(جھوٹے مسیح پر عذاب وعتاب)

امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مرزا غلام احمد قادیانی کے رد میں یہ خاص رسالہ مشتمل بر صفحات 23 مستفتی مولوی عبدالغنی ساکن امرتسر کے جواب میں 21 ربیع الاخر، 1320ھ قریباً 1902ء میں قلمبند اور شائع فرمایا۔ یعنی مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت کے تقریباً ایک سال بعد سائل کا سوال تھا کہ مرد کا مرزائی ہونے کے بعد مسئلہ زوجیت کے کیا احکام ہیں۔ اول صفحات میں امرتسر کے دس علماء کے فتوؤں کے خلاصہ جات درج کیے گئے ہیں جن میں بالاتفاق مرزا قادیانی کو کافر قرار دیا گیا ہے۔ نیز منکوحہ کے زوجیت سے علیحدہ ہونے اور مہر وغیرہ کے احکام صادر کئے گئے ہیں۔

امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ صفحہ 6 پر مرزا کو مسیح دجال علیہ اللعن والنکال کا لقب دے کر مرزا قادیانی کی کتب (ازالہ اوہام، توضیح المرام، دافع البلاء، براہین احمدیہ، معیار الاحیاء) وغیرہا سے قادیانی کے بیشتر مشہور کفریہ عقائد تحریر فرماتے ہیں۔ ساتھ ہی زوردار رد بھی فرماتے گئے۔ ایک قادیانی تاویل کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''قادیانی اس تاویل کی آڑ لیں کہ یہاں نبی ورسول کے معنی لغوی مراد ہیں۔ یعنی خبردار، یا خبر دہندہ، اور فرستادہ، مگر یہ محض ہوس اول صریح لفظ میں تاویل نہیں سنی جاتی۔ فتاویٰ ہندیہ

میں ہے کہ کوئی اپنے آپ کو اللہ کا رسول کہے یا کہے کہ میں پیغمبر ہوں اور مراد یہ لے کہ میں پیغام پہنچانے والا ایلچی ہوں کافر ہو جائے گا۔ لغوی معنی ہرگز مراد نہیں بلکہ یقیناً وہی شرعی و عرفی رسالت نبوت مقصود اور کفر و ارتداد یعنی قطعی موجود۔''

آیت قرآنی، حدیث مبارکہ و دیگر فتاویٰ سے تحریر درج کرنے کے بعد واضح الفاظ میں قادیانیوں سے متعلق احکام میں فرماتے ہیں۔

''ان اقوال مذکورہ کا قائل بے باک، کافر، مرتد، کذاب، ناپاک ہے۔ اگر یہ اقوال مرزا کی تحریروں میں اسی طرح ہیں تو واللہ وہ یقیناً کافر اور جو اس کے ان اقوال یا ان کے امثال پر مطلع ہو کر اسے کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے۔''

(السوء والعقاب علی مسیح الکذاب صفحہ 20، از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ لاہور)

دوسری جگہ صرف کلمہ گوئی پر مدار اسلام رکھنے والے حضرات کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''اس مرزا قادیانی کی تکفیر میں چون و چرا کریں تو وہ کافر وہ اراکین بھی کفار، مرزا کے پیرو اگرچہ خود ان اقوال نجس الابوال کے معتقد بھی نہ ہوں مگر جبکہ صریح کفر وہ کھلے ارتداد دیکھتے سنتے پھر مرزا کو امام و پیشوا مقبول خدا کہتے ہیں۔ قطعاً یقیناً سب مرتد ہیں سب مستحق نار ہیں۔''

(السوء والعقاب علی مسیح الکذاب صفحہ 20، از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ لاہور)

قادیانیوں کے احکام:

- یہ لوگ دین اسلام سے خارج ہیں اور ان (قادیانیوں) کے احکام بعینہ مرتدین کے احکام ہیں۔
- جو شخص باوصف کلمہ گوئی وادعائے اسلام کفر کرے وہ کافروں کی سب سے بدتر قسم مرتد کے حکم میں ہے۔
- جو اس (مرزا غلام احمد قادیانی) کے کفر و عذاب میں شک کرے یقیناً خود کافر ہے۔

(السوء والعقاب علی مسیح الکذاب صفحہ 21، از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ لاہور)

آخر میں سائل کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''شوہر کے کفر کرتے ہی عورت فوراً نکاح سے نکل جاتی ہے۔ اب اگر بے اسلام لائے اپنے اس قول و مذاہب سے بغیر توبہ کئے یا بعد اسلام و توبہ عورت سے بغیر نکاح جدید کئے

اس سے قربت کرے زنائے محض ہے۔ جو اولاد ہو یقیناً ولد الزنا ہو، یہ احکام سب ظاہر اور تمام کتب میں دائر و سائر ہیں۔"

(السوء والعقاب علی مسیح الکذاب صفحہ 21، از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ لاہور)

3: حسام الحرمین:

یہ کتاب امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی بڑی مشہور و معروف تصنیف ہے جو کہ عربی زبان میں ہے۔اس کا اردو ترجمہ حسنین رضا خان صاحب نے "مبین احکام و تصدیقات اعلام" کے نام سے کیا ہے۔یہ ایک مکمل فتویٰ پر مشتمل ہے جو کہ 158 صفحات پر محیط ہے۔

اسے مکتبہ نبوی گنج بخش روڈ لاہور نے شائع کیا۔اس پر حجاز شریف کے 37 علمائے کرام و مفتیان شرع نے اپنی تصدیقات درج کیں۔ان مفتیان کرام نے برملا آپ کی علمیت کا اعتراف کرتے ہوئے آپ (امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) کو "مجدد برحق" کا لقب عطا فرمایا۔یہ کتاب ہند میں نئے پیدا ہونے والے فتنوں و فرقوں کے عقائد باطلہ کفریہ اور ان کے متعلق شرعی احکام پر مشتمل ہے۔ان میں بھی سرفہرست یہی خاص فتنہ یعنی مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔

1324ھ بمطابق 1904ء میں یہ کتاب منظر عام پر آئی۔ امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اس فتنہ کے متعلق فرماتے ہیں۔

"ان میں سے ایک فتنہ (مرزائیہ) ہے اور ہم نے ان کا نام غلامیہ رکھا ہے۔غلام احمد قادیانی کی طرف ۔۔۔وہ ایک ۔۔۔دجال ہے۔جو اس زمانہ میں پیدا ہو کر ابتداً مسیح ہونے کا دعویٰ کیا اور واللہ اس نے سچ کہا کہ وہ مسیح دجال کذاب کا مثل ہے۔اپنی کتاب (براہین غلامیہ) احمدیہ کو اللہ تعالیٰ کی کتاب بتاتا یہ بھی شیطان ہی کی وحی سے ہے۔پیشین گوئیوں میں اس کا جھوٹ نہایت کثرت سے ظاہر ہوتا ہے۔یونہی شقاوت کی سیڑھیاں چڑھتا گیا۔اس نے چاہا کہ مسلمان زبردستی اس کو ابن مریم بنالیں، مسلمان اس پر راضی نہ ہوئے اور عیسیٰ کے فضائل انہوں نے پڑھنا شروع کئے تو لڑائی کے لئے اٹھا اور عیسیٰ علیہ السلام میں عیب اور خرابیاں بتانا شروع کیں۔اس کے کفریات ملعونہ اور بہت ہیں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس کے اور تمام دجالوں کے شر سے پناہ دے۔"

(حسام الحرمین، صفحہ 20 از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ، مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور۔)

عقائد مرزا کو مختصر طور پر تحریر کرنے کے بعد فتویٰ کے آخر میں فرماتے ہیں۔

''خلاصہ کلام یہ ہے کہ یہ (طائفہ مرزا قادیانی) سب کے سب کافر، مرتد ہیں۔ باجماع امت اسلام سے خارج ہیں۔''

(حسام الحرمین، صفحہ 20 از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ، مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور۔)

4: الجراز الديانی علی المرتد القاديانی:

(قادیانی مرتد پر خدائی تلوار:)

فاتح قادیانیت امام احمد رضا محدث بریلوی کی یہ کتاب مستطاب آخری تصانیف سے ہے جو کہ 3 محرم الحرام 1340ھ کو مستفتی شاہ میر خاں قادری ساکن پیلی بھیت کے سوال کے جواب میں کانپور سے شائع ہوئی۔ 1984ء مرکزی مجلس رضا لاہور نے اسے دوبارہ شائع کیا۔

یہ رسالہ خاص مرزا قادیانی کے مسئلہ وفات مسیح کے رد میں لکھا گیا ہے۔ سائل نے ایک آیت قرآنی اور ایک حدیث مبارکہ پیش کر کے (جس سے قادیانی عیسیٰ علیہ السلام کی وفات پر استدلال کرتے تھے) یہ دریافت فرمایا تھا کہ آخر اس استدلال کا جواب کیا ہے۔ امام احمد رضا فاضل بریلوی نے مذکورہ استدلال کا جواب دینے سے پیشتر قادیانیوں کے اس بحث میں الجھانے کے اغراض و اسباب بتائے اور پھر سات وجہ سے واضح کیا کہ آیت قرآنی قادیانیوں کے لئے دلیل نہیں بن سکتی۔ فرماتے ہیں۔

''قبل جواب ایک امر ضروری ہے کہ اس سوال و جواب سے ہزار درجہ اہم ہے۔ معلوم کرنا لازم ہے۔ بے دینوں کی بڑی راہ فرار یہ ہے کہ انکار کریں ضروریات دین کا اور بحث چاہیں کسی ہلکے پھلکے مسئلے میں جس میں کچھ گنجائش دست و پا زن ہو۔''

مولانا مولوی نعیم الدین صاحب مراد آبادی، مولانا مولوی ظفر الدین صاحب بہاری، مولوی احمد افتخار میرٹھی، احمد علی صاحب میرٹھی، مولوی رحم الٰہی، مولانا مولوی امجد علی صاحب اعظمی یہ خلفاء حضرات آریہ مناظر رام چندر وغیرہ سے مناظرہ کر کے مظفر و منصور واپس آ کر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں آئے تو امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ نے ان کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

''قادیانی وغیرہ تو یہی چاہتے ہیں کہ اصول چھوڑ کر فروعی مسائل میں گفتگو ہو۔ انہیں ہرگز یہ موقع نہ دیا جائے۔'' (ملفوظات اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ، صفحہ 100)

''ان (مرزائیوں) کا مقصد اس افتراء سے وفات مسیح ثابت کرنا ہے اور جب وفات مسیح ثابت ہو جائے گی تو ان کے نزدیک نزول نہ ہوگا تو ایک مثیل کا نزول ماننا پڑے گا۔''

(ملفوظات اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ، صفحہ 436، از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور)

مسئلہ حیات ونزول مسیح کو ثابت کرنے کے لئے آپ نے اس رسالہ مبارکہ کے شروع میں تقریباً چھ آیات قرآنی، دو احادیث مبارکہ پیش کر کے ان مرزائیوں کے استدلال کا جواب دیا ہے۔

مرزا کے بارے میں امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کے تاثرات:

''بفرض باطل اٹھم بر علم، پھر اس سے قادیان کا مرتد، رسول اللہ کا مثل کیونکر بن بیٹھا؟ کیا اس کے کفر، اس کے کذب، اس کی وقاحتیں، اس کی فضیحتیں، اس کی خباثتیں، اس کی ناپاکیاں، اس کی بیباکیاں کہ عالم آشکار ہیں چھپ سکیں گی اور جہاں میں کوئی عقل و دین والا ابلیس کو جبرائیل کا مثل مان لے گا؟''

(الجزاز الدیانی علی المرتد القادیانی، صفحہ 26، از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

قادیانیوں کی چالاکی:

''یہ مرزانبیوں کی اعلانیہ تکذیب کرنے والا، یہ رسولوں کو فحش گالیاں دینے والا، یہ قرآن مجید کو طرح طرح رد کرنے والا، مسلمان بھی ہونا محال نہ کہ رسول اللہ کی مثل۔ قادیانیوں کی چالاکی کہ اپنے مسیلمہ کے نامسلم ہونے سے گریز کرتے اور اس کے ان صریح ملعون کفروں کی بحث چھوڑ کر حیات و وفات مسیح کا مسئلہ چھیڑتے ہیں۔''

(الجزاز الدیانی، صفحہ 26، از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

امام احمد رضا فاتح قادیانیت سیدنا مسیح علیہ السلام کے مشہور اوصاف جلیلہ و معجزات کریمہ جو کہ قرآن مجید میں مذکور ہیں لکھنے کے بعد قادیانی دجال کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''ظاہر ہے کہ قادیانی ان میں سے کچھ نہ ہوا پھر وہ کیونکر مثیل مسیح ہو گیا۔''

ازالہ اوہام سے کفریات بے شمار نقل کر کے فرماتے ہیں۔

''بہر حال یہ تو ثابت ہوا کہ یہ مرتد مثیل مسیح نہیں۔''

قادیانی کے سفید جھوٹ:

قادیانی مدعی نبوت تھا اور سخت جھوٹا کذاب جس کے سفید چمکتے ہوئے جھوٹ وہ محمدی والے نکاح اور انبیاء کے چاند والے بیٹے قادیان و قادیانیہ کے محفوظ از طاعون رہنے کے پیشن گوئی وغیرہا ہیں۔ (الجزاز الدیانی، صفحہ 41، از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تقریباً 18 آیات قرآنی تین احادیث مبارکہ اور تفسیر العمادی انوار التنزیل، تفسیر عنایت القاضی و فتح الباری سے عبارات وغیرہ درج فرما کر قادیانیوں کے وفات مسیح کے مسئلہ کا زوردار رد فرمایا ہے۔

آخر میں امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

''والمرزائیۃ لعنا کبارا'' میں (احمد رضا) کہتا ہوں کہ مرزائیوں پر بھی بڑی لعنت ہو۔

(الجراز الدیانی، صفحہ 39 از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

5: الصارم الربانی علی اسراف القادیانی:

امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے جناب حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے سب سے پہلے قادیانی کے رد میں کانپور سے موصول ہونے والے ایک استفتاء کے جواب میں یہ رسالہ ''الصارم الربانی علی اسراف القادیانی'' قلمبند فرمایا جو کہ پہلے ماہنامہ ''تحفہ حنفیہ'' کے کئی شماروں میں مسلسل قسط وار شائع ہوتا رہا بعد ازاں یہ کتاب کی صورت میں 1315ھ بمطابق 1897ء میں بریلی سے شائع ہوا جس میں حیات مسیح کے متعلق مفصل بحث ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی کے مثیل مسیح ہونے کا زبردست رد کیا گیا ہے۔

6: المبین ختم النبیین:

18 ربیع الاوّل 1326ھ مولوی ابو طاہر نبی بخش صاحب سکنہ بہار شریف نے لفظ ''خاتم النبیین'' میں الف لام عہد خارجی سے متعلق ایک استفتاء مرتب کر کے امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں بھیجا جس کے جواب میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے یہ رسالہ تحریر فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں۔

> ''حضور پر نور خاتم النبیین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم یعنی بعثت میں آخر جمیع الانبیاء و مرسلین بلا تاویل، و بلا تخصیص ہونا ضروریات دین سے ہے۔ جو اس کا منکر ہو یا اس میں ادنیٰ شک و شبہ کو بھی راہ دے کافر، مرتد، ملعون ہے۔'' (المبین، ختم النبیین صفحہ 97)
>
> یعنی جو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خواہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کی نبوت کا اعادہ کرے کافر ہے۔
>
> ''یعنی تمام امت مرحومہ نے لفظ خاتم النبیین سے یہی سمجھا ہے، وہ بتاتا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی رسول نہ ہوگا اور تمام امت نے یہی مانا ہے کہ اس میں اصلاً کوئی تاویل یا تخصیص نہیں۔ تو جو شخص لفظ خاتم النبیین میں النبیین کو اپنے عموم اور استغراق پر نہ مانے بلکہ اسے کسی تخصیص کی طرف پھیرے اس کی بات مجنون کی بک یا سرسامی کی بہک ہے۔ اسے کافر کہنے سے کچھ ممانعت نہیں۔ اس نے نص قرآنی کو جھٹلایا جس کے بارے میں امت کا اجماع ہے کہ اس میں نہ کوئی تاویل

ہے۔نہ تخصیص۔"

(المبین خاتم النبیین صفحہ 99،بشمول رسائل ردمرزائیت از امام احمد رضا علیہ الرحمہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

"جیسے آج کل دجال قادیانی بک رہا ہے کہ خاتم النبیین سے ختم نبوت شریعت جدیدہ مراد ہے۔اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی اسی شریعت مطہرہ کا مروج و تابع ہو کر آئے کچھ حرج نہیں اور وہ خبیث اس سے اپنی نبوت جمانا چاہتا ہے۔"

(المبین خاتم النبیین،صفحہ 101 بشمول رسائل ردمرزائیت،از امام احمد رضا علیہ الرحمہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

7: قہر الدین علی مرتد بقادیان:

(مرتد قادیانی پر قہرالٰہی)

امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کی حیات مبارکہ میں آپ کے برادر گرامی جناب حضرت مولانا مولوی محمد حسن رضا خان علیہ الرحمہ کی زیرادارت قادیانیوں کی رد و مذمت میں ایک ماہوار رسالے کا اجراء فرمایا جس کا عنوان تھا۔"قہر الدین علی مرتد بقادیان" جو قادیانیوں کی اچھی طرح خبر لیتا تھا۔اس 1323ھ بمطابق 1905ء کا ایک شمارہ جو کہ 1952ء میں لاہور سے دوبارہ سید ایوب علی رضوی کے زیراہتمام طبع ہوا ہمارے زیرنظر ہے۔

رسالے کے اجراء کی وجوہات بیان کرتے ہوئے حسن رضا خان صاحب علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

"رسالہ ماہواری رد قادیانی کی ابتدا حکمت الٰہیہ نے اس وقت پر رکھی تھی کہ یہاں دو چار جاہلان محض اس کے (مرزا) مرید ہو آئے۔مسلمانوں نے حسب حکم شرع شریف ان سے میل جول،ارتباط،سلام و کلام یک لخت ترک کر دیا۔دین میں مسلمانوں میں فتنہ پیدا کرنے والوں نے یہ العذاب الادنی دون العذاب الاکبر چکھا۔"

(قہر الدین علی مرتد بقادیان،صفحہ 3،مطبوعہ لاہور طبع ثانی)

قادیانی "خانوادہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ" کے رد و مذمت سے عاجز ہو گئے۔اشتہارات میں گالی گلوچ،علمائے اہلسنت کو گالیاں،بدزبانی،اکاذیب بہتانی،کلمات شیطانی پر اتر آئے اور آخر کار تنگ آ کر ایک مناظرے کا چیلنج دے دیا۔

قادیانیوں کے مناظرہ کے اشتہار بنام (اطلاع ضروری) کے جواب میں مناظرے کے لئے حضرت مولانا حسن رضا خان صاحب کی طرف سے رسالہ "ہدایت نوری" بجواب اطلاع ضروری شائع

کیا گیا جس میں حسن رضا خان صاحب فرماتے ہیں۔

”ہاں ہاں قادیانیوں کو تیار رہنا چاہئے اس سخت وقت کے لئے جب واحد قہار اپنی مدد مسلمانوں کے لئے نازل فرمائے گا اور جھوٹے مسیح، جھوٹی وحی کا سب سے جال پیچ بعونہ کھل جائے گا۔“ (قہر الدین علی مرتد بقادیان صفحہ 6)

جبکہ دوسرے شمارے میں دعوت مناظرہ شرائط وطریق مناظرہ مندرج ہیں جن کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

قادیانیوں کے وہ رسائل پمفلٹ اشتہارات وغیرہ دستیاب نہ ہو سکے جن میں امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ اور خانوادہ امام احمد رضا کو گالیاں، بدزبانی، کا نشانہ بنایا گیا ہے جس کا ذکر مولانا صاحب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”پیارے بھائیو! عزیز مسلمانو! کیا یہ خیال کرتے ہو کہ ہم گالیوں کا جواب گالیاں دیں۔ حاش للہ ہرگز نہیں بلکہ ان دل کے مریضوں اور ان کے ساختہ مسیح مرزا قادیانی کو گالی کے جواب میں یہ دکھائیں گے ان کی آنکھیں صرف اتنا دکھا کر کھولیں گے کہ شستہ و ہنو! تمہاری گندی گالی تو آج کی نئی نرالی نہیں، قادیانی بہادر ہمیشہ سے علماء ائمہ کو سڑی گالیاں دینے کا دھنی ہے۔ استغفر اللہ“ (قہر الدین علی مرتد بقادیان، صفحہ 6، مطبوعہ لاہور)

بقیہ رسالے میں تفصیلاً دجال مرزا قادیانی کے کفریات، اللہ کے محبوبان، اللہ کے رسولوں حتیٰ کہ خود اللہ عزوجل پر قادیانی کی لچھے دار گالیاں نقل فرمائی ہیں۔ فرماتے ہیں۔

”کیوں مسلمانو! قرآن سچا یا قادیانی؟ ضرور قرآن سچا ہے اور قادیانی کذاب جھوٹا۔ کیوں مسلمانو! جو قرآن پاک کی تکذیب کرے وہ مسلمان ہے یا کافر؟ ضرور کافر ہے، ضرور کافر ہے۔“ (قہر الدین علی مرتد بقادیان، صفحہ 12)

مسلمان تو مکذب قرآن کو مسلمان بھی نہیں کہہ سکتے قطعاً کافر، مرتد، زندیق، بے دین ہے نہ کہ نبی ورسول بن کر اور کفر پر کفر چڑھے۔ اللہ لعنۃ اللہ علی الکفرین۔

(قہر الدین علی مرتد بقادیان، صفحہ 12، مطبوعہ لاہور)

8: الدمع الدیانی علی راس الوسواس الشیطانی:

امام احمد رضا محدث بریلی رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے صاحبزادگان، برادر گرامی نے قادیانیوں کے خلاف جو کچھ لکھا اس کی مختصر جھلک آپ ملاحظہ کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سے ایسے رسائل، پمفلٹ، کتابیں ہیں جو کہ شائع ہونے کے بعد گوشہ گمنامی میں چلی گئیں۔ مذکورہ بالا رسالہ آپ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے نے رد قادیانیت میں لکھا ہے۔ مگر افسوس کہ تلاش بسیار کے باوجود مذکورہ رسالہ دستیاب نہ ہو سکا۔

قادیانیوں کے احکام

قادیانی مرتد ھیں:

"احکام دنیا میں سب سے بدتر مرتد ہے اور مرتدوں میں سب سے خبیث تر مرتد منافق، قادیانی، نیچری، چکڑالوی کہ کلمہ پڑھتے، اپنے آپ کو مسلمان کہتے، نماز وغیرہ افعال اسلام بظاہر بجالاتے، بااین ہمہ محمد رسول اللہ ﷺ کی توہین کرتے یا ضروریات دین سے کسی شے کا انکار رکھتے ہیں۔ ان کی اس کلمہ گوئی وادعائے اسلام اور افعال واقوال میں مسلمانوں کی نقل اتارنے ہی نے ان کو اخبث وافر اور ہر کافر اصل یہودی، نصرانی بت پرست، مجوسی سب سے بدتر کردیا کہ یہ آکر پلٹے، دیکھ کر الٹے، واقف ہو کر اوندھے۔" (احکام شریعت، صفحہ 144، از امام احمد رضا m، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

قادیانی کے پیچھے نماز:

"قادیانی، چکڑالوی وغیرہم ان کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔"

(احکام شریعت، صفحہ 144، از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ، مطبوعہ لاہور)

قادیانی کا ذبیحه:

"ان سب قادیانی کے ذبیحے نجس و مردار وحرام ہیں۔ اگرچہ لاکھ بار نام الٰہی لیں اور کیسے ہی متقی پرہیزگار بنتے ہوں کہ یہ سب مرتدین ہیں۔"

(احکام شریعت، صفحہ 142، از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

قادیانیوں کی زکوٰۃ:

"زکوٰۃ کا روپیہ قادیانی کو دینا حرام اور اگر ان کو زکوٰۃ دے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔"

(احکام شریعت، صفحہ 159 از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ، مطبوعہ لاہور)

قادیانیوں کی نماز جنازہ:

"قادیانی وغیرہم کفار مرتدین کے جنازہ کی نماز انہیں جانتے ہوئے پڑھنا کفر ہے۔"

(ملفوظات اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ، صفحہ 98، از امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ، مطبوعہ پروگریس بکس لاہور)

قادیانیوں کو مظلوم سمجھنے والوں کے احکام:

"قادیانی کو اس فعل مسلمانان سے (یعنی قادیانیوں سے بائیکاٹ) سے مظلوم جانتے اور

اس سے میل جول چھوڑنے کوظلم و ناحق سمجھنے والا اسلام سے خارج ہے۔ بیوی اپنے شوہر پرحرام ہوگی۔ جب تک نئے سرے سے مسلمان ہوکر اپنے ان کلمات سے توبہ نہ کرے۔"

(احکام شریعت، صفحہ 197، از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ، مطبوعہ لاہور)

قادیانیوں سے قرابت داری:

"اگر ثابت ہو کہ وہ (لڑکی کا باپ) مرزائیوں کو مسلمان جانتا ہے، اس بناء پر یہ تقریب (شادی) کی تو خود کافر و مرتد ہے۔ علمائے کرام حرمین شریفین نے قادیانی کی نسبت بالاتفاق فرمایا کہ جو اس کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر، اس صورت میں فرض قطعی ہے۔ کہ تمام مسلمان موت حیات کے سب علاقے اس سے قطع کردیں۔ بیمار پڑے تو پوچھنے جانا حرام، مرجائے تو اس کے جنازے میں جانا حرام، اس کی قبر پر جانا حرام۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 51، از امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

مجدد وقت کے لئے:

"بہت سے لوگ مرزا غلام احمد قادیانی کو مجدد مانتے ہیں۔ امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ مجدد کا کم از کم مسلمان ہونا تو ضروری ہے اور قادیانی کافر و مرتد تھا۔ ایسا کہ تمام علمائے حرمین شریفین نے بالاتفاق تحریر فرمایا کہ جو اس کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 8)

قادیانیوں کی نماز و خطبہ:

"نہ قادیانیوں کی نماز ہے نہ ان کا خطبہ، خطبہ کہ وہ مسلمان ہی نہیں۔ اہلسنت اپنی آذان کہہ کر اس مسجد میں اپنا خطبہ پڑھیں، اپنی جماعت کریں، یہی اذان و خطبہ و جماعت شرعاً معتبر ہوں گے اور اس سے پہلے جو کچھ قادیانی کر گئے باطل مردود و محض تھا۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 3، صفحہ 779، از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ، مطبوعہ فیصل آباد)

مرزائی کا نکاح:

"مرزائی مرتد ہیں۔ کما ھو بین فی حسام الحرمین اور مرتد مرد ہو یا عورت اس کا نکاح کسی مسلمان یا کافر اصلی یا مرتد غرض انسان یا حیوان جہاں بھر میں کسی سے نہیں ہوسکتا۔ جس سے ہوگا زنائے محض ہوگا۔

(فتاویٰ رضویہ جلد 5، صفحہ 143، از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ، مطبوعہ لاہور)

مرتد قادیانی:

"لا الہ اللہ محمد رسول اللہ" کے بعد کسی کو نبوت ملنے کا جو قائل ہو تو وہ مطلقاً کافر و مرتد ہے۔ اگر چہ کسی ولی یا صحابی کے لئے مانے۔"قال اللہ تعالیٰ ولکن الرسول اللہ و خاتم النبیین وقال النبی اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم انا خاتم النبیین لا نبی بعدی"لیکن قادیانی تو ایسا مرتد ہے جس کی نسبت علمائے کرام حرمین شریفین نے بالاتفاق تحریر فرمایا ہے کہ"من شك فی کفرہ فقد کفر"اسے معاذ اللہ مسیح موعود یا مہدی یا مجدد یا ایک ادنیٰ درجہ کا مسلمان جاننا در کنار جو اس کے اقوال ملعونہ پر مطلع ہو کہ اس کے کافر ہونے میں ادنیٰ شک کرے وہ خود کافر مرتد ہے" واللہ تعالیٰ اعلم۔

(فتاوی رضویہ جلد 5، صفحہ 148، از امام احمد رضا، علیہ الرحمۃ)

قادیانی مناظر:

شیر بیشہ اہلسنت ابوالفتح مولانا محمد حشمت علی خان صاحب مناظر اسلام راوی ہیں کہ ایک روز بعد نماز عصر ایک قادیانی مناظر بغرض بحث و مباحثہ امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کے پاس آیا۔ امام احمد رضا علیہ الرحمۃ نے خبیث دجال قادیانی کے کفر قطعیہ یقینیہ پیش فرمائے تو قادیانی مناظر لاجواب ہوگیا اور آخر کار عاجز ہوتے ہوئے کہنے لگا۔

"وہ ہمارے حضرت مرزا صاحب (مرزا غلام احمد قادیانی) نے اپنی کتاب "البریۃ" میں لکھا ہے کہ خدا نے میرا نام غلام احمد قادیانی رکھ کر بتلایا کہ تیرہ سو سال بعد تیرا ظہور ہوگا، کیونکہ غلام احمد قادیانی کے عدد بھی تیرہ سو ہیں اور جس وقت ہمارے حضرت (مرزا قادیانی) نے دعویٰ نبوت کیا تھا اس وقت بھی 1300ھ کا زمانہ تھا۔

امام اہلسنت امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ نے اس دجال کی اس تحریفانہ عددی حساب کے فوراً پرخچے اڑا دیئے۔ امام احمد رضا علیہ الرحمۃ جامع علوم و فنون نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ھل انبئکم علی من تنزل الشیطان تنزل علی کل افاك اثیم O یلقون السمع واکثر ھم کذبون O

ترجمہ"کیا میں تمہیں بتا دوں کہ کس پر اترتے ہیں شیطان، اترتے ہیں بڑے بہتان والے گنہگار پر، شیطان اپنی سنی ہوئی ان پر ڈالتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں۔"

اس آیت مبارکہ کے عدد مبارک بھی پورے تیرہ سو ہیں تو گویا رب عزوجل نے اس آیت کریمہ میں اس بات کی طرف اشارہ کر دیا کہ 1300ھ میں ایک شخص نبوت کا دعویٰ کرے گا جس کے مشہور نام کے عدد بھی تیرہ سو ہوں گے۔ وہ بھی انہی بڑے بہتان والے گنہگاروں میں سے ہوگا۔ وہ ہرگز ملہم رحمانی نہ ہوگا۔ بلکہ شیطانی وحی نازل ہوا کرے گی اور وہ اکثر جھوٹے ہیں۔

(تجانب اہل سنت، صفحہ 201، از قاری محمد طیب صاحب داناپوری)

قادیانی مناظر ناکام ہو کر واپس چلا گیا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کو علم الاعداد پر پوری دسترس حاصل تھی۔

عقیدہ۔ نسخ کا مطلب یہ ہے کہ بعض احکام کسی خاص وقت تک کے لئے ہوتے ہیں مگر یہ ظاہر نہیں کیا جاتا کہ یہ حکم فلاں وقت تک کے لئے ہے۔ جب میعاد پوری ہو جاتی ہے تو دوسرا حکم نازل ہوتا ہے جس سے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ پہلا حکم اٹھا دیا گیا اور حقیقۃً دیکھا جائے تو اس کے وقت کا ختم ہو جانا بتایا گیا۔ منسوخ کے معنی بعض لوگ باطل ہونا کہتے ہیں یہ بہت سخت بات ہے۔ احکام الٰہیہ سب حق ہیں وہاں باطل کی رسائی کہاں۔

عقیدہ۔ قرآن کی بعض باتیں محکم ہیں کہ ہماری سمجھ میں آتی ہیں اور بعض متشابہ کہ ان کا پورا مطلب اللہ اور اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ متشابہ کی تلاش اور اس کے معنی کی کنکاش (سوچ بچار) وہی کرتا ہے جس کے دل میں کجی ہو۔

عقیدہ۔ وحی نبوت انبیاء کے لئے خاص ہے جو اسے کسی غیر نبی کے لئے مانے کافر ہے نبی کو خواب میں جو چیز بتائی جائے وہ بھی وحی ہے اس کے جھوٹے ہونے کا احتمال نہیں۔ ولی کے دل میں بعض وقت سوتے یا جاگتے میں کوئی بات القا ہوتی ہے اس کو الہام کہتے ہیں۔ اور وحی شیطانی کہ القا من جانب شیطان ہو۔ یہ کاہن ساحر اور دیگر کفار و فساق کے لئے ہوتی ہے۔

(بہار شریعت)